سوال

(246) محدثات الامور (نئے کاموں) کا بیان

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

محدثات الامور (نئے ایجاد کردہ کام) کیا ہوتے ہیں؟ اور اس کا کیا مطلب ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے:

إِيَّاكُمْ وَمُحْدَثَاتِ الأُمُورِ ''نئے ایجاد ہونے والے کاموں سے پرہیز کرو۔''

اس سے مراد تمام وہ بدعتیں ہیں جو لوگوں نے اسلامی عقائد اور عبادات وغیرہ میں بنالی ہیں جن کا ثبوت اللہ کی کتاب سے ملتا ہے نہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت سے۔ لوگوں نے اسے ہی دین بنالیا ہے، اس کے مطابق عقیدہ رکھتے اور انہیں شرعی اعمال سمجھ کر عبادت کی نیت سے ادا کرتے ہیں۔ حالانکہ وہ شرعی اعمال نہیں بلکہ ممنوعات ہیں۔ مثلاً فوت شدہ یا نظروں سے اوجھل اولیاء سے دعا کرنا، قبروں کو مسجدوں کا مقام دے دینا، قبروں کے گرد طواف کرنا، قبروں میں مدفون افراد سے یہ سمجھ کر فریاد کرنا کہ وہ اللہ کے ہاں ان کے سفارشی ہیں اور حاجت روا مشکل کشا ہیں، اللہ اور بندوں کے درمیان واسطہ ہیں۔ انبیاء اور اولیاء کے ایام پیدائش کو جشن کی طرح منانا اور اس میں خودساختہ نیکیاں کرنا جنہیں اس دن یا رات یا اس ماہ کے ساتھ مخصوص سمجھا جاتا ہے۔ اسی طرح کی اور بے شمار بدعات وخرافات ہیں جن کی دلیل اللہ تعالیٰ کے نازل کردہ قرآن یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ثابت شدہ سنت میں نہیں ملتی۔ مذکورہ بالا وضاحت سے یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ بعض بدعتیں شرک ہوتی ہیں۔ مثلاً فوت شدہ افراد سے فریاد کرنا یا ان کے لئے مذکورہ بالا وضاحت سے یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ بعض بدعتیں ہیں، شرک تک نہیں پہنچتیں مثلاً قبروں پر گنبد وغیرہ تعمیر کرنا اور ان پر مسجدیں بنانا۔ البتہ ان میں بسا اوقات اس قسم کا غلو کیا جاتا ہے جو شرک تک پہنچ جاتا ہے۔

وَبِاللّٰہِ التَّوْفِیْقُ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی نَبِیَّنَا مُحَمَّدٍ وَآلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ

اللجنة الدائمة۔ رکن: عبداللہ بن قعود، عبداللہ بن غدیان، نائب صدر: عبدالرزاق عفیفی، صدر عبدالعزیز بن باز فتویٰ (۲۴۶۷)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب